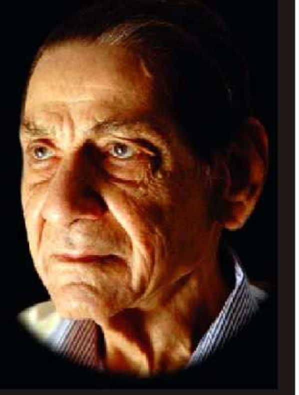

کارکردگی رپورٹ

کراچی یونین آف جرنلسٹس

برائے ایف ای سی اجلاس منعقدہ لاہور

15 جنوری تا 17 جنوری 2021

معزز اراکین فیڈرل ایگزیکٹو کونسل
پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس

السلام وعلیکم

میرے لیے یہ اعزاز کی بات ہے کہ مجھے ایک فعہ پھر پی ایف یو جے کی ایف ای سی کے اجلاس میں کراچی یونین آف جرنلسٹس کی کارکردگی رپورٹ پیش کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ یہ رپورٹ پورے ڈھائی ماہ کی کارکردگی پر ہے کیونکہ کوئٹہ میں منعقدہ ایف ای سی کے فیصلے کے تحت راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس اور کراچی یونین آف جرنلسٹس کو 31 اکتوبر کو انتخابات کرانا تھے۔ کے یو جے کے انتخابات ایف ای سی کے فیصلے کے عین مطابق 31 اکتوبر 2020 کو ہوئے جس میں کے یو جے کے ارکان نے پروگریسو پینل پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کیا اور پورا پینل بھاری اکثریت سے کامیاب ہوا۔

کے یو جے کے انتخابات سے قبل ہی پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی جانب سے 11 نومبر کو ملک گیر احتجاج کی کال دی جا چکی تھی لہٰذا کامیابی کے اعلان کے فوراً بعد ہی بغیر وقت ضایع کیے کے یو جے کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس 2 نومبر 2020 کو طلب کرلیا گیا۔ پیر 2 نومبر کو کے یو جے کی نومنتخب مجلس عاملہ کا پہلا اجلاس صدر نظام الدین صدیقی کی صدارت میں ہوا جس میں پی ایف یو جے کی کال پر کراچی میں بھرپور احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں احتجاج کو کامیاب بنانے کے لیے دیگر مزدور تنظیموں، وکلا، ڈاکٹرز اور سول سوسائٹی کے ارکان سے رابطوں کے لیے مختلف کمیٹیاں قائم کی گئیں جبکہ کے یو جے کے معاملات چلانے کے لیے بھی مختلف کمیٹیوں کا قیام عمل میں آیا جس میں اسکروٹنی کمیٹی، وومن کمیٹی، سوشل میڈیا کمیٹی، ٹریننگ اینڈ ورکشاپس کمیٹی اور فنانس کمیٹی وغیرہ شامل ہیں۔ اجلاس میں جیو نیوز کے رپورٹر علی عمران کے اغواء پر ایگزیکٹو کونسل کو بریفنگ بھی دی گئی جبکہ چینل 24 نیوز کی بندش بھی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل تھی اور طے پایا کہ کے یو جے کا ایک وفد چینل 24 نیوز کا دورہ کرکے ملازمین سے اظہارِ یکجہتی کرے گا، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کے یو جے میڈیا ورکرز کی جبری برطرفیوں، تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور آزادی صحافت اور آزادی اظہار رائے کے لیے اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کرے گی اجلاس میں کے یو

01-11-2020

جہان پاکستان

کراچی یونین آف جرنلسٹس کے انتخابات میں پروگریسو پینل کے کلین سویپ کے بعد نومنتخب عہدیداروں و دیگر کا گروپ

جے کی جانب سے میڈیا مالکان کے خلاف جارحانہ پالیسی اپنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ کے یو جے نے اجلاس کے حوالے سے جاری کردہ پریس ریلیز میں یہ اعلان بھی کیا کہ مختلف میڈیا ہاوسز سے ملازمین کی جبری برطرفیوں اور تنخواہوں کی عدم اور تاخیر سے ادائیگی پر کے یو جے کی جانب سے ماضی کی طرز پر احتجاجی تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

Karachi Union of Journalists
KUJ
www.kuj.net.pk
@officialkuj

KARACHI UNION OF JOURNALISTS

President
NIZAMUDDIN SIDDIQUI
0336-2114741

Treasurer
LIAQUAT ALI RANA
0344-4440352

General Secretary
FAHEEM AHMED SIDDIQUI
0333-3803080

اجلاس کے فوراً بعد ہی مجلس عاملہ کا ایک وفد جنرل سیکریٹری فہیم صدیقی کی سربراہی میں کےٹوئنٹی ون نیوز پہنچا اور ان کے مالک سے ملاقات کی اس موقع پر کےٹوئنٹی ون کے مالکان پر یہ واضح کیا گیا کہ کے یو جے اب تنخواہوں کی عدم ادائیگی یا تاخیر سے ادائیگی کے معاملے پر خاموش نہیں رہے گی چینل کے مالک کی طرف سے کے یو جے کو یقین دہانی کرائی گئی کہ نا صرف ادارے میں تنخواہیں وقت پر ادا کی جائیں گی بلکہ بقایاجات بھی جلد ادا کر دیئے جائیں گے تا حال کے ٹوئنٹی ون نیوز کی انتظامیہ اپنے وعدے پر قائم ہے۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس کا وفد کے 21 کے دفتر میں انتظامیہ سے تنخواہوں کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے

2 نومبر دنیا بھر میں صحافیوں کے خلاف جرائم کے خاتمے کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ کراچی یونین آف جرنلسٹس نے اس دن کی مناسبت سے سب سے پہلے اپنا بیان جاری کیا جس میں ملک میں صحافیوں کے خلاف بڑھتے جرائم پر تشویش کا اظہار کیا گیا بیان میں کراچی سے علی عمران اور اسلام آباد سے مطیع اللہ جان کے اغواء پر حکومت سے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ کے یو جے کے اس بیان کو ملکی میڈیا میں بھرپور پذیرائی ملی۔

3 نومبر کو قومی اخبار کی ایمپلائز یونین سی بی اے کی جانب سے کے یو جے کے جنرل سیکریٹری کے نام پر ایک خط موصول ہوا جس میں قومی اخبار میں تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر کے یو جے سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا تھا کے یو جے کا ایک وفد اسی روز جنرل سیکریٹری کے یو جے کی سربراہی میں قومی اخبار پہنچا اور قومی اخبار کے مالک الیاس شاکر مرحوم کے بیٹے سے ملاقات کی اس ملاقات میں پتہ چلا کہ الیاس شاکر کے لواحقین کے معاملات عدالتوں میں ہیں جس کی وجہ سے ملازمین کو تنخواہوں کی عدم ادائیگی اور تاخیر سے ادائیگی کے مسائل کا سامنا ہے تاہم یہ طے پایا کہ قومی اخبار کی انتظامیہ نا صرف رکی ہوئی تنخواہیں ادا کرے گی بلکہ تنخواہوں میں تاخیر کا سلسلہ بھی ختم کیا جائے گا۔ کے یو جے کے وفد نے بعد میں اس سلسلے میں ایک ملاقات الیاس شاکر کی پہلی بیوی کی بیٹی سے بھی کی تاکہ مسئلہ کل وقتی بنیادوں پر حل ہو سکے۔

3 نومبر پاکستان کی تاریخ کا وہ سیاہ ترین دن ہے جب 2007 میں آمر جنرل پرویز مشرف نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے میڈیا پر بھی پابندیاں عائد کر دیں کراچی یونین آف جرنلسٹس نے اس دن کی مناسبت سے بھی سب سے پہلے باقاعدہ بیان جاری کیا اور آج بھی ملک میں میڈیا پر جو پابندیاں عائد ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے اسے مشرف دور کا تسلسل قرار دیا۔

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کال پر گیارہ نومبر کے احتجاج کو کامیاب بنانے کے لیے کراچی یونین آف جرنلسٹس نے موبلائزیشن کا آغاز سوشل میڈیا سے کیا۔میڈیا انڈسٹری کی صورتحال کس حد تک خراب ہے اس کی ایک جھلک دکھانے کے لیے ایک نجی ٹی وی چینل سے برطرف کیے گئے سینئر کیمرہ مین عدیل احمد جو نوکری سے برطرفی کے بعد پیزا ڈیلیوری کا کام کر رہے تھے ان پر کے یو جے کی جانب سے ایک نیوز پیکج بنایا گیا جو کے یو جے کے سوشل اکاونٹس پر اس پیغام کے ساتھ شیئر کیا گیا کہ ''اگر آپ پیزا بوائے نہیں بننا چاہتے تو ہماری تحریک کا حصہ بنیں'' سوشل میڈیا پر اس نیوز پیکج کو ہزاروں لوگوں نے دیکھا اور فارورڈ کیا۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس نے گیارہ نومبر کے احتجاج کو کامیاب بنانے کے لیے مختلف میڈیا ہاوسز کے دورے کیے جس میں جنگ، جیو، دی نیوز، دنیا نیوز، نیوز ون، قومی اخبار، چینل ٹوئنٹی فور، نوائے وقت، روزنامہ کاوش، کے ٹی این نیوز، روزنامہ خبریں، چینل فائیو، سندھ ٹی وی ودیگر شامل ہیں اس موقع پر صحافیوں اور دیگر میڈیا ورکرز کو دعوت دی گئی کہ وہ گیارہ نومبر کے احتجاج میں بھرپور شرکت کریں کے یو جے نے مختلف میڈیا ہاوسز میں قائم سی بی ایز کے رہنماؤں سے بھی ملاقاتیں کر کے انہیں احتجاج میں شرکت کی دعوت دی جبکہ سرکاری میڈیا ہاوسز پی ٹی وی اور ریڈیو پاکستان کے ملازمین کو بھی اس احتجاج میں شرکت کی دعوت دی گئی ۔اس مقصد کے لیے کے یو جے کے سوشل میڈیا اکاونٹس کا بھی بھرپور استعمال کیا گیا۔ کے یو جے نے دیگر مزدور تنظیموں، وکلا، ڈاکٹرز اور سول سوسائٹی سے بھی رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا ہوا تھا، تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سات نومبر کو کے یو جے کی مجلس عاملہ کا دوسرا اجلاس طلب کیا گیا جس میں انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ۔اس اجلاس میں طے پایا کہ گیارہ نومبر کو کراچی پریس کلب سے گورنر ہاوس تک احتجاجی ریلی نکالی جائے گی اور گورنر ہاوس کے باہر دھرنا دیا جائے گا تاہم اس کا اعلان احتجاج شروع ہونے سے پہلے کیا جائے گا۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس نے پلان کے مطابق گیارہ نومبر کو کراچی پریس کلب سے گورنر ہاوس تک احتجاجی ریلی نکالی ہماری تعداد سینکڑوں میں تھی ہم زبردست نعرے بازی کرتے ہوئے گورنر ہاوس پہنچے ہماری تعداد کے پیش نظر انتظامیہ نے ہمیں روکنے کی کوشش نہیں کی گورنر ہاوس پہنچ کر ہم نے دھرنا دیا جو کئی گھنٹے جاری رہا اس احتجاج میں کراچی کی صحافی برادری، مزدور تنظیموں، ڈاکٹرز، وکلا اور سول سوسائٹی کے ارکان نے بھرپور شرکت کی۔ دھرنے کے اختتام پر گورنر سندھ کے نمائندے کو مطالبات پر مبنی یادداشت پیش کی گئی۔ ہمارے اس احتجاج کو ملکی میڈیا میں بھرپور جگہ ملی۔

نوائے وقت کے موجودہ اور برطرف ملازمین کے واجبات، تنخواہوں کی ادائیگی اور آٹھویں ویج ایوارڈ کے مسائل کئی مہینوں سے چل رہے تھے نوائے وقت کے دورے کے موقع پر ہمیں پتہ چلا تھا کہ انتظامیہ کے افراد اگلے ہفتے کراچی پہنچیں گے گیارہ نومبر کے احتجاج سے فارغ ہوتے ہی اگلے دن نوائے

KARACHI UNION OF JOURNALISTS

www.kuj.net.pk
@officialkuj

President
NIZAMUDDIN SIDDIQUI
0336-2114741

Treasurer
LIAQUAT ALI RANA
0344-4440352

General Secretary
FAHEEM AHMED SIDDIQUI
0333-3803080

وقت کی انتظامیہ سے رابطہ کیا گیا عماد صدیقی سے گفتگو میں ان پر یہ واضح کیا گیا کہ کراچی یونین آف جرنلسٹس تمام مسائل کا مستقل حل چاہتی ہے، عماد صدیقی کی خواہش پر کے یو جے نے اس معاملے میں ملازمین اور انتظامیہ کے درمیان مصالحت کا کردار ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی اور الحمداللہ نوئے وقت کے برطرف ملازمین میں ستر فیصد کو ان کے واجبات کی ادائیگیاں کردی گئی ہیں تاہم تیس فیصد افراد کے لیے یہ معاملہ ابھی بھی حل طلب ہے۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس نے نومبر 2019 میں نیوز ون ٹی وی کے سینئر رپورٹر ایس ایم عرفان کے انتقال پر نیوز ون کے دفتر کے باہر دیگر صحافی تنظیموں کے ہمراہ بھرپور احتجاج کیا تھا اس احتجاج کے نتیجے میں نیوز ون کی انتظامیہ نے کے یو جے سے ایک تحریری معاہدہ کیا تھا جس میں تنخواہوں کی ادائیگی کا شیڈول طے کیا گیا تھا نیوز ون کی انتظامیہ کو اپریل 2020 تک تمام واجبات ادا اور موجودہ تنخواہیں معمول پر لانا تھیں لیکن نیوز ون کی انتظامیہ نے اس معاہدے پر عمل نہیں کیا۔ 13 نومبر کو کے یو جے نیوز ون سے ہوئے معاہدے کو منظر عام پر لے آئی اور 27 نومبر کو ایس ایم عرفان کی برسی کے موقع پر نیوز ون کے باہر احتجاج کا اعلان کیا۔

نیوز ون انتظامیہ کی بدعہدی KUJ معاہدہ سامنے لے آئی

نیوز ون انتظامیہ نے نومبر 2019 میں ایس ایم عرفان کے انتقال کے بعد صحافی تنظیموں سے معاہدہ کیا تھا

نیوز ون کی جانب سے نا صرف معاہدے پر عمل نہیں ہوا بلکہ آج بھی کئی کئی ماہ کی تنخواہیں واجب الادا ہیں

27 نومبر کو عرفان کی پہلی برسی ہے، بہت جلد نیوز ون کا گھیراو کریں گے، جنرل سیکریٹری کے یو جے فہیم صدیقی

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی یونین آف جرنلسٹس نیوز ون ٹی وی | باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ نمبر 8

15 نومبر کو پبلک نیوز میں تنخواہوں کی عدم ادائیگی کے خلاف ملازمین کی جانب سے احتجاج کیا گیا کراچی یونین آف جرنلسٹس نے اس احتجاج کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا۔ پبلک نیوز کے مالک ان دنوں کرونا کی وجہ سے زیر علاج تھے ۔کے یو جے کے جنرل سیکرٹری فہیم صدیقی نے پبلک نیوز کے پریذیڈنٹ ناصر صدیقی اور ڈائریکٹر نیوز فواد خورشید سے فون پر بات کی اور انہیں باور کرایا کہ اگر تنخواہوں کا معاملہ حل نہیں کیا جاتا تو کے یو جے پبلک نیوز کا گھیراو کرے گی۔ کے یو جے نے اس معاملے کو سوشل میڈیا پر بہت زیادہ اچھالا اور اپنی ہر پوسٹ باقاعدگی سے پبلک نیوز کے مالک کو بھی بھیجی۔ کے یو جے کے ان اقدامات کے بعد پبلک نیوز میں تنخواہیں ادا کی جارہی ہیں لیکن واجبات کے معاملات ہنوز حل طلب ہیں۔

روزنامہ محشر کراچی
Daily MEHSHAR Karachi

پبلک نیوز کے ملازمین کے ساتھ کھڑے ہیں، کے یو جے

انتظامیہ دو تنخواہوں کی ادائیگی یقینی بنائے، وعدہ پورا نہ ہوا تو احتجاج کا دائرہ وسیع کریں گے، عہدیداران

کراچی (اسٹاف رپورٹر) کراچی یونین آف جرنلسٹس نے پبلک نیوز ٹی وی کے ملازمین کی جانب سے تنخواہوں کی

16 نومبر کو اسلام آباد ہائیکورٹ نے ایک تاریخی فیصلہ دیا جس کے تحت ملک میں آزادی اظہار رائے اور آزادی صحافت کو روکنا یا محدود کرنا قابل قبول نہیں ہے اور ریاستی اداروں کو یہ اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ تنقیدی رپورٹنگ پر کسی صحافی کے خلاف اختیارات کا ناجائز استعمال کریں۔ کراچی یونین آف جرنلسٹس نے فوری طور پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اعلی عدلیہ کے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا اور اعلی عدلیہ کو یاد دلایا کہ حالیہ دنوں میں کراچی میں ایف آئی اے دو صحافیوں طحہ عبیدی اور نوید کمال اور پولیس بلال فاروقی کے خلاف تنقیدی رپورٹنگ پر اختیارات کا ناجائز استعمال کرچکی ہے۔

KUJ Official
@OfficialKuj

آزادی صحافت اور اظہار رائے کی آزادی کیلیے اعلی عدلیہ کا فیصلہ خوش آئند ہے، کراچی یونین آف جرنلسٹس jang.com.pk/news/845798

Translate Tweet

آزادی اظہار کو روکنا، محدود کرنا ناقابل قبول ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ

ایف آئی اے کے بے پناہ اختیارات اور اس کا غلط استعمال صحافیوں سے انتقام کے تاثر کو تقویت دیتا ہے، تفصیلی فیصلہ

اسلام آباد (عاصم جاوید) اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے فیصلے میں کہا ہے کہ اظہار رائے کی آزادی انتہائی اہمیت کی حامل ہے جو دیگر آئینی ضمانتوں کو تقویت دیتی ہے۔ آزادی اظہار کو روکنا، اسے محدود کرنا یا فریڈم آف پریس پر اثر انداز ہونا رجعت پسند ریاستوں کا خاصہ ہے جو آئین کے تحت قائم معاشرے کے لئے ناقابل قبول ہے۔ آزاد پریس کے بغیر معاشرے کے سب سے پسماندہ طبقات کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ اشرافیہ غیر محاسب اور زیادہ طاقتور ہو جاتی ہے۔ ریاست اور اس کے نمائندوں کو کسی کی آواز کو دبانے، تنقیدی رپورٹنگ یا اختلاف رائے کے خلاف انتقامی کارروائی کے طور پر

باقی صفحہ 11 نمبر 11

انہی دنوں پی ایف یو جے کے سیکریٹری جنرل ناصر زیدی اور ایف ای سی کے رکن ناصر ملک کراچی پہنچے جس پر 17 نومبر کو کے یو جے کا توسیعی اجلاس طلب کیا گیا اس اجلاس میں کے یو جے کے سینئر ساتھیوں نے بھی شرکت کی اجلاس میں کے یو جے کی کارکردگی پر بریفنگ دی گئی جبکہ پی ایف یو جے کے سیکریٹری جنرل کی جانب سے 2021 کو enough is enough یعنی ’’بس بہت ہوگیا‘‘ کے عنوان سے منانے کا بتایا گیا اور پی ایف یو جے کے مستقبل کے پروگرامز پر تبادلہ خیال کیا گیا کے یو جے نے پی ایف یو جے کو یقین دلایا کہ وہ اس کی ہر کال پر لبیک کہے گی۔

18 نومبر کی صبح روزنامہ ڈان کی ہیرالڈ ورکرز یونین نے ادارے سے ملازمین کی جبری برطرفیوں کیخلاف اچانک احتجاج کا اعلان کردیا اور کے یو جے کو اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ کے یو جے نے فوری طور پر سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے اپنے ارکان، دیگر مزدور تنظیموں اور سول سوسائٹی کو اس احتجاج سے آگاہ کیا شام میں روزنامہ ڈان کے باہر بھرپور احتجاج کیا گیا جس میں پی ایف یو جے کے سیکریٹری جنرل ناصر زیدی اور ایف ای سی کے رکن جناب ناصر ملک نے بھی شرکت کی۔

معزز ارکان

کراچی یونین آف جرنلسٹس 27 نومبر کو نیوز ون کے باہر احتجاج کی کال دے چکی تھی اور اس کی تیاریوں میں مصروف تھی اس دوران کے یو جے کے بعض ارکان نے ہمارے اس احتجاج کی کال کے خلاف مہم شروع کردی۔ کے یو جے کے مخالف دھڑوں کو نیوز ون لے جاکر انتظامیہ سے ملوایا گیا اور ان کی جانب سے سب ٹھیک ہے کہ بیانات دلوائے گئے جبکہ نیوز ون میں اس وقت بھی ایک طرف تین ماہ سے گیارہ ماہ تک کی تنخواہیں واجب الادا تھیں اور دوسری طرف ایس ایم عرفان کی زندگی میں واجب الادارقم بھی تاحال ان کی بیوہ کو ادا نہیں کی گئی تھی۔ کے یو جے اپنے اعلان کے مطابق سوشل میڈیا پر بھرپور مہم چلا رہی تھی اور احتجاج کو موثر بنانے اور تیاریوں کو حتمی شکل دینے کے لیے 25 نومبر کو کے یو جے کا اجلاس طلب کیا گیا یہ ایک ماہ میں چوتھا اجلاس تھا اجلاس میں طے پایا کہ 27 نومبر کو ایس ایم عرفان کی برسی کی تقریب نیوز ون کے دفتر کے باہر کی جائے گی جس کے بعد بھرپور احتجاج بھی کیا جائے گا۔

27 نومبر کو ایس ایم عرفان کی برسی کے موقع پر کراچی یونین آف جرنلسٹس نے نیوز ون کے دفتر کے باہر قرآن خوانی کا اہتمام کیا جس کے بعد بھرپور احتجاج کیا گیا برسی کے پروگرام اور احتجاج میں کے یو جے کے ارکان کی بڑی تعداد شریک ہوئی جبکہ مختلف صحافی و مزدور تنظیموں کے رہنماؤں اور سول سوسائٹی نے بھی شرکت کی۔ کے یو جے کی کال کے بعد سے احتجاج کے روز تک نیوز ون میں تنخواہوں کی ادائیگی کا سلسلہ شروع ہوگیا تھا اور چند دن میں بعض ملازمین کی دو اور بعض کی تین تنخواہیں ادا کی گئیں جبکہ اگلے روز بھی ایک تنخواہ ادا کی گئی۔ کے یو جے نے نیوز ون کی انتظامیہ کو معاملات بہتر بنانے کے لیے دو ماہ کی مہلت دی ہے۔

28 نومبر کو حکومت نے یک جنبش قلم پاکستان اسٹیل مل سے ساڑھے چار ہزار سے زائد ملازمین کو نوکریوں سے برطرف کردیا۔ کے یو جے نے اپنے مزدور بھائیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے فوری طور پر پہلے مذمتی بیان جاری کیا اور بعدازاں جب اسٹیل مل کے ملازمین ملیر کے علاقے میں ریلوے لائن پر دھرنا دے کر بیٹھ گئے تو کراچی یونین آف جرنلسٹس کے ایک وفد نے جنرل سیکریٹری فہیم صدیقی کی سربراہی میں اس احتجاجی دھرنے میں شرکت کی اور رات گئے تک ان کے ساتھ موجود رہے۔

29 نومبر کو نیشنل ٹریڈ یونین فیڈریشن نے مختلف اداروں سے محنت کشوں کی جبری برطرفیوں مہنگائی اور کم از کم تنخواہ کے قانون پر عملدر آمد نہ کیے جانے کیخلاف ریگل چوک سے کراچی پریس کلب تک احتجاجی ریلی نکالنے کا اعلان کیا کے یو جے نے اپنی ماضی کی روایتوں کے پیش نظر محنت کشوں کی اس کال پر لبیک کہا اور کے یو جے کے ایک وفد نے جس میں نائب صدر جاوید قریشی، لیاقت علی خان و دیگر شامل تھے جنرل سیکریٹری فہیم صدیقی کی سربراہی میں ریلی میں شرکت کی اور محنت کشوں سے اظہار یکجہتی کیا۔

یکم دسمبر کو روزنامہ ڈان کی ہیرالڈ ورکرز یونین نے ادارے سے جبری برطرفیوں اور تنخواہوں میں کٹوتی کے خلاف ہارون ہاوس سے گورنر ہاوس تک ریلی نکالنے کا اعلان کیا، کے یو جے نے ایک بار پھر اس کال پر لبیک کہا اور نا صرف اپنے ارکان کو بلکہ دیگر مزدور تنظیموں اور سول سوسائٹی کو بھی اس احتجاج میں شرکت کی دعوت دی۔ یکم دسمبر کو ہارون ہاوس سے گورنر ہاوس تک زبردست ریلی نکالی گئی۔ ریلی کے شرکا اپنے مطالبات کے حق میں زبردست نعرے بازی کرتے ہوئے گورنر ہاوس پہنچے جہاں بھرپور احتجاج کیا گیا۔ احتجاج کے اختتام پر گورنر سندھ کے نمائندے کو مطالبات پر مبنی یادداشت پیش کی گئی۔

معزز ارکان

کراچی یونین آف جرنلسٹس نے اپنے ارکان کی صلاحیتوں میں اضافے اور میڈیا انڈسٹری کے موجودہ حالات میں انہیں نئے بزنس آئیڈیاز پر کیریئر کاونسلنگ دینے کا پروگرام بنایا ہے۔ اس مقصد کے لیے ملک کے صف اول کے تعلیمی ادارے آئی بی اے کے سینٹر فار ایکسیلنس ان جرنلزم کے ساتھ ایک ایم او یو سائن کیا گیا ہے تین دسمبر کو اس ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ اس معاہدے کے تحت کے یو جے آئی بی اے کے ساتھ مل کر کراچی یونین آف جرنلسٹس کے ارکان کے لیے مختلف ٹریننگ ورکشاپس کا انعقاد کرے گی جبکہ آئی بی اے کی جاری ورکشاپس میں بھی کے یو جے کے ارکان کو نمائندگی دی جائے گی۔ اس ایم او یو کی ایک خاص بات انتہائی نامناسب اور دباو کے ماحول میں کام کرنے والے صحافیوں کو ذہنی صحت کے مسائل پر فری کاونسلنگ فراہم کیا جانا ہے اس مقصد کے لیے کے یو جے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے ساتھ بھی ایک ایم او یو سائن کرنے جارہی ہے۔

اسی دوران میڈیا کے شعبے میں کام کرنے والے ایک این جی او گلوبل نیبر ہڈ فار میڈیا انوویشن کے ساتھ بھی کے یو جے کے ارکان کے لیے تربیتی ورکشاپس کے لیے بات چیت جاری تھی 4 دسمبر کو دونوں تنظیموں کے مابین ایک معاہدے کے تحت پہلی ورکشاپ ''ڈیجیٹل نیوز اسٹارٹ اپ'' کے لیے کے یو جے کے پندرہ ارکان کے نام دیے گئے جنہوں نے اس آن لائن ورکشاپ میں شرکت کی۔ یہ ورکشاپ اسی سوچ کے تحت ڈیزائن کی گئی تھی کہ میڈیا انڈسٹری کے موجودہ حالات میں صحافی انڈسٹری میں رہتے ہوئے کیسے اپنا یوٹیوب چینل، وی لاگ، ویب سائٹ یا کوئی اور بزنس شروع کر سکتے ہیں۔

5 دسمبر کو کراچی پولیس نے کے یو جے کے رکن راشد قرار کے خلاف کراچی میونسپل کارپوریشن کے ایک افسر کی مدعیت میں مقدمہ درج کرلیا۔ یہ مقدمہ ان کی رپورٹنگ پر درج کیا گیا تھا کراچی یونین آف جرنلسٹس نے نا صرف فوری طور پر اس پر سخت مذمتی بیان جاری کیا بلکہ کے یو جے کے جنرل سیکریٹری فہیم صدیقی نے

KARACHI UNION OF JOURNALISTS

President
NIZAMUDDIN SIDDIQUI
0336-2114741

Treasurer
LIAQUAT ALI RANA
0344-4440352

General Secretary
FAHEEM AHMED SIDDIQUI
0333-3803080

کراچی پولیس چیف سے اس پر بات کی اور انہیں باور کرایا کہ کراچی یونین آف جرنلسٹس کسی بھی صحافی کے خلاف اس نوعیت کے اقدامات پر خاموش نہیں رہے گی، کراچی پولیس چیف کی جانب سے مقدمے کی غیر جانبدارانہ تفتیش کا یقین دلایا گیا ہے اور کے یو جے کے دباو کے نتیجے میں یہ مقدمہ سی کلاس کر دیا گیا۔

14 دسمبر کو نیوز ون کے ایک سابق ملازم وباص احمد بائیکیا چلاتے ہوئے

ٹریفک کے حادثے میں جاں بحق ہوگئے نیوز ون نے انہیں سفری اخراجات دیے بغیر کراچی سے سکھر کوریج کے لیے بھیجا تھا اور وہاں سے اچانک اسلام آباد روانگی کے لیے کہہ دیا گیا وباص احمد نے سفری اخراجات کے بغیر اسلام آباد جانے سے انکار کیا تو نا صرف انہیں نوکری سے نکال دیا بلکہ ان کے کئی ماہ کے واجبات بھی ادا نہیں کیے۔ وباص احمد کے ٹریفک حادثے میں انتقال تک ان کے واجبات ادا نہیں کیے گئے تھے۔ کراچی یونین آف جرنلسٹس نے اس پر نا صرف مذمتی بیان جاری کیا بلکہ نیوز ون کے تمام سابق ملازمین سے ان کے واجبات کی تفصیلات بھی طلب کیں تا کہ ایک ساتھ نیوز ون کی انتظامیہ سے اس معاملے پر بھی بات چیت کی جاسکے اب تک کے یو جے کو نیوز ون کے ایسے 17 سابق ملازمین کے کوائف موصول ہوئے ہیں جن کے واجبات نیوز ون کی انتظامیہ نے ادا کرنا ہیں۔

بول نیوز کو پیمرا کی جانب سے بند کیے جانے کیخلاف 15 دسمبر کو پیمرا کے دفتر کے باہر احتجاج کا اعلان کیا گیا کے یو جے نے اپنے ارکان کے ہمراہ اس احتجاج میں بھرپور شرکت کی اور اسے آزادی صحافت اور آزادی اظہار رائے پر حملہ قرار دیا۔

معزز ارکان

پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی تاریخ آزادی صحافت، آزادی اظہار رائے کی جدوجہد میں گرفتاریوں، جیلوں، کوڑوں اور نوکریوں سے برطرفیوں سے عبارت ہے پی ایف یو جے نے اس سینہ گزٹ تاریخ کو ریکارڈ پر لانے کا تاریخی کام کیا ہے۔ کراچی یونین آف جرنلسٹس نے پی ایف یو جے کی 70 سالہ تاریخ پر مبنی اس کتاب کی اشاعت کی ذمہ داری لی تھی الحمداللہ یہ کتاب شایع ہوچکی ہے۔ 16 دسمبر کو کراچی یونین آف جرنلسٹس نے پی ایف یو جے کی اجازت سے کتاب کا اردو اور انگریزی سرورق، کتاب میں درج موضوعات اور انہیں لکھنے والوں کے نام جاری کیے۔

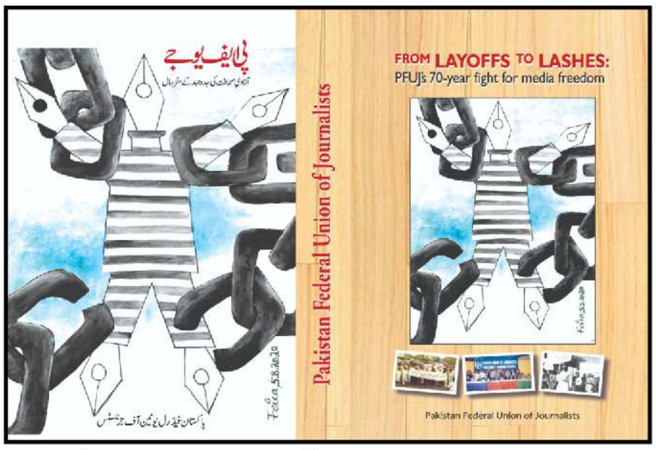

کراچی یونین آف جرنلسٹس کی وومن کمیٹی انتہائی فعال ارکان پر مشتمل ہے جس کی سربراہ مجلس عاملہ کی رکن سمیرا ججا ہیں۔ وومن کمیٹی نے اپنے پہلے اجلاس میں ہی چند اہم اقدامات کا فیصلہ کیا جس میں اہم ترین ''خواتین صحافی کام کی جگہ پر خود کو ہراساں کیے جانے سے کیسے بچا سکتی ہیں'' کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد تھا۔ 17 دسمبر کو اس کا پروگرام جاری کیا گیا اور خواہشمند خواتین صحافیوں سے رجسٹریشن کرانے کے لیے کہا گیا۔ 22 دسمبر کو وو کنگ وومن کے قومی دن کے موقع پر صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسانی خواتین کے تعاون سے اس ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں کے یو جے کی خواتین ارکان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

www.kuj.net.pk
@officialkuj

KARACHI UNION OF JOURNALISTS

President
NIZAMUDDIN SIDDIQUI
0336-2114741

Treasurer
LIAQUAT ALI RANA
0344-4440352

General Secretary
FAHEEM AHMED SIDDIQUI
0333-3803080

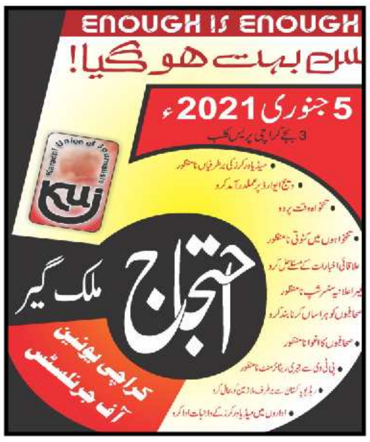

پی ایف یو جے کی پانچ جنوری کی ملک گیر احتجاج کی کال پر تیاریوں کے لیے کے یو جے کی مجلس عاملہ کا اجلاس یکم جنوری 2021 کو طلب کیا گیا جس میں بھرپور احتجاج کے لیے 11 نومبر کے احتجاج کی حکمت عملی کو اپنانے کا فیصلہ ہوا۔ کے یو جے نے دیگر مزدور تنظیموں، وکلا، ڈاکٹرز، سول سوسائٹی، دیگر صحافتی اداروں کی سی بی ایز اور سرکاری میڈیا ہاوسز کے برطرف ملازمین سے رابطے کیے اور انہیں احتجاج میں شرکت کی دعوت دی۔ کے یو جے کے جوائنٹ سیکریٹری یونس آفریدی نے مختلف دفاتر کے دورے کیے اور اس حوالے سے تیار کردہ پمفلٹ اداروں کے نوٹس بورڈز پر آویزاں کیے۔ احتجاج کے حوالے سے سوشل میڈیا پر بھی بھرپور مہم چلائی گئی جس کے نتیجے میں پانچ جنوری کو کراچی پریس کلب کے باہر ہمارا احتجاج شاندار رہا جسے ملکی میڈیا میں بھرپور کوریج بھی ملی۔

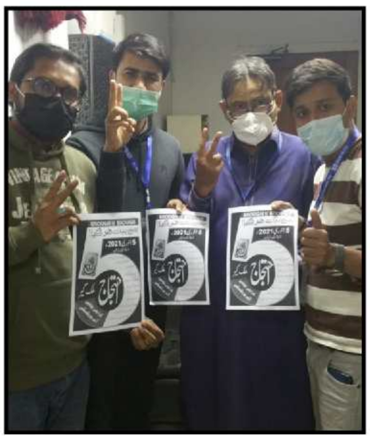

کے یو جے کی ٹریننگ اینڈ ورکشاپ کمیٹی بھی مختلف ورکشاپس کے انعقاد میں مصروف ہے آئی بی اے کے سینٹر فار ایکسیلنس جرنلزم کے ساتھ ہوئے معاہدے کے تحت ''Reporting on urban disaster'' کے موضوع پر ہونے والی آن لائن ورکشاپ میں کے یو جے کے دو ارکان نے شرکت کی جبکہ ''صنفی بنیادوں پر ہونے والے تشدد کی رپورٹنگ'' کے موضوع پر 13 اور 14 جنوری کو ہونے والی ورکشاپ میں کے یو جے کے 8 ارکان نے شرکت کی ہے کے یو جے کی وومن کمیٹی بھی خواتین صحافیوں کے لیے ورکشاپس کے انعقاد میں مصروف ہے اور دو روز قبل ہم نے خواتین کے حقوق پر کام کرنے والی این جی او نیشنل آرگنائزیشن فار ورکنگ کمیونٹیز (ناؤ) کے ساتھ بھی ایک ایم او یو سائن کیا ہے جس کے تحت ناؤ خواتین صحافیوں کے لیے ٹریننگ ورکشاپس کا انعقاد کرے گی۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس کو دو روز قبل یہ اطلاع ملی ہے کہ سماٹی وی نے لاہور سمیت اپنے مختلف اسٹیشنز سے کئی میڈیا ورکرز کو جبری برطرف کیا ہے، سماٹی وی میں ایک جبر کا ماحول ہے، ملازمین کو آئے دن غیرضروری نوٹسز دے کر ان پر دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ کراچی یونین آف جرنلسٹس نے اس پر فوری طور پر بیان جاری کیا ہے۔ جس میں ہم نے سماٹی وی کے مالک ظفر صدیقی کے گھر کا گھیراو کرنے کی دھمکی دی ہے۔ کے یو جے معلومات اکھٹا کر رہی ہے کراچی واپس جا کر ہم اپنے اس پروگرام پر عملدرآمد کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس اپنے ارکان کے خوشی اور غم میں بھی شامل رہنے کی کوشش کرتی ہے۔ 2020 میں کراچی کے کئی نامور صحافی یا ان کے اہلخانہ انتقال

کر گئے جن میں عبدالحمید چھاپرا، سابق ایڈیٹر روزنامہ ڈان سلیم عاصمی، سابق ایڈیٹر روزنامہ مشرق غلام محمد شیخ، اقبال خان، خالد شکیل، قدوس فائق، جاوید سلطان جدون، ابوذر احمد فریدی، سید علی حیدر، مظہر عباس کی اہلیہ، جاوید چوہدری کے برادر نسبتی، کے یو جے کی مجلس عاملہ کے رکن رضوان احد خان کی والدہ، طارق معین صدیقی کی والدہ، معین اللہ شاہ کے والد، عدیل احمد اور نبیل احمد کے والد، ثمر عباس کے بڑے بھائی، لیاقت مغل کی خوشدامن، عامر نثار کے والد، اسماعیل دلاور کے چھوٹے بھائی، ندیم خان کے بڑے بھائی، جمال خورشید کی والدہ، سید شکیل رضوی کی والدہ، عاظف معین قاسمی کے والد، امتیاز مغیری کے بھائی، ایسوسی ایشن آف کیمرہ جرنلسٹس کے صدر محمد کاشف کے والد، محمد سلمان احمد کے والد شامل ہیں، کراچی یونین آف جرنلسٹس نے ان سب کے لیے نا صرف تعزیتی بیان جاری کیے بلکہ مجلس عاملہ کے مختلف ارکان نے ان میں سے بیشتر کے جنازوں میں شرکت بھی کی۔

والسلام

فہیم صدیقی
جنرل سیکریٹری
کراچی یونین آف جرنلسٹس